بِسمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیم

منقبت مولا علیؑ جشنِ ولادت

سید حسن اختر سابقؔ

آسٹن، ٹکساس

ہلچل ہے مچی کیوں اہلِ وِلا کونین کے گوشہ گوشہ میں — خوشبو ہے یہ کس کی اہلِ وفا کونین کے گوشہ گوشہ میں

یہ کیسی خبر ہے آنے کو کس بات پہ نازاں ہے یہ زمین — اٹھلاتی چلی کیوں بادِ صبا کونین کے گوشہ گوشہ میں

یہ فخر سے کعبہ کہتا ہے مولود کی میرے آمد ہے — کہتے ہیں جسے سب شیرِ خدا کونین کے گوشے گوشے میں

کوثر کا سخی امت کا شفیع خلقت کا امامِ اول ہے — یہ جشن ہے اس کا اہلِ وفا کونین کے گوشہ گوشہ میں

وہ سب سے شجیع ایماں کا دھنی مولا ہے ہمارا مولا علی — ہے اس کی شُجاعت کا چرچا کونین کے گوشہ گوشہ میں

اک نان کے طالب سائل کو کی جس نے عطا اونٹوں کی قطار — ہے اس کی سخاوت کا چرچا کونین کے گوشہ گوشہ میں

حالتِ رکوع میں انگوٹھی مولا نے عطا کی سائل کو — کیا خوب ذکاتِ مولا علی کونین کے گوشہ گوشہ میں

کاندھے پہ نبی کے پاے علی دنیا میں کسے عزت یہ ملی — رب سے تھی ولایت انکو ملی کونین کے گوشہ گوشہ میں

بستر پہ نبی کے جو سو کر وہ جان پہ اپنی کھیل گئے — پھر ان کو ملی رِضاءِ خدا کونین کے گوشہ گوشہ میں

ہیں نفسِ نبی وہ کیا کہنا قرآن گواہی دیتا ہے — کیا خوب مقامِ مولا علیؑ کونین کے گوشہ گوشہ میں

ثقلین کے سجدوں سے افضل اِک ضربِ علی تھی خندق میں — ہے ان کی عبادت کا چرچا کونین کے گوشہ گوشہ میں

مغلوب تھا دشمن چھوڑ دیا شامل نہ کیا نفس اپنا ذرا — یکتا تھی جہادِ مولا علی کونین کے گوشہ گوشہ میں

سیرت پہ عمل ہو قربا کی مفہوم مودت کا ہے یہی — قربا کی مودت حکمِ اِلٰہ کونین کے گوشہ گوشہ میں

وہ حج وِداع اور خُم کی زمیں تکمیل دِیں اس طرح ہوئی — تھا حکمِ نبی مولا ہیں علی کونین کے گوشہ گوشہ میں

سابقؔ کی دعا ہے رب سے یہی مولا کا وسیلہ مل جائے — محتاج ہیں جسکے شاہ و گدا کونین کے گوشہ گوشہ میں